اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ
عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

قیمت فی پرچہ ۱۳ پیسے

جلد ۴۷/۱۲ | ۷ نبوت ۱۳۳۷ھش ۔ ۷ نومبر ۱۹۵۸ء | نمبر ۲۵۷

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۵ نومبر۔ جیسا کہ قبل ازیں اطلاع دی جا چکی ہے۔ ان دنوں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز گزشتہ سال کی نسبت عام کمزوری زیادہ محسوس فرماتے رہے ہیں۔ احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

امریکی کانگریس کے انتخابات میں ڈیموکریٹک پارٹی کی مزید کامیابی

ایوان نمائندگان میں ڈیموکریٹک پارٹی نے صدر آئزن ہاور کی پارٹی سے ۱۴۷ نشستیں زیادہ حاصل کر لیں

واشنگٹن ۶ نومبر۔ امریکی کانگریس کے انتخابات کے متعلق تازہ اطلاع مظہر ہے کہ ڈیموکریٹک پارٹی کو مزید کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ چنانچہ اس وقت تک ۴۳۵ ارکان پر مشتمل ایوان نمائندگان میں ڈیموکریٹک پارٹی ۲۸۱ نشستیں حاصل کر چکی ہے۔ جبکہ صدر آئزن ہاور کی پارٹی نے ۱۳۴ نشستیں حاصل کی ہیں۔ گویا ڈیموکریٹک پارٹی نے ۱۴۷ نشستیں زیادہ حاصل کیں۔ امریکی سینٹ کے انتخابات میں تادم تحریر ڈیموکریٹک پارٹی ۳۴ اور ری پبلکن پارٹی ۱۴ سیٹیں حاصل کر چکی ہے۔

صدر آئزن ہاور نے انتخابات پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ میری پارٹی کو جو شکست ہوئی ہے۔ اس کی وجہ سے حکومت کی موجودہ پالیسی میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوگی۔ میں بدستور اعتدال پسندانہ پالیسی پر کاربند رہوں گا۔

ادھر ماسکو ریڈیو نے امریکی کانگریس کے تازہ انتخابات پر رائے زنی کرتے ہوئے کہا ہے کہ ری پبلکن پارٹی کی شکست دراصل صدر آئزن ہاور کی خارجہ اور داخلہ پالیسی کی شکست ہے۔

ضروریات زندگی کی فراہمی میں موجودہ دقت بہت جلد دور ہو جائیگی

حکومت اس سلسلے میں مناسب اقدام کر رہی ہے۔

کراچی ۶ نومبر۔ زون اے کے ایڈمنسٹریٹر میجر جنرل حق نواز نے کل ریڈیو پاکستان سے ایک تقریر کرتے ہوئے اس امر پر اطمینان کا اظہار کیا۔ کہ اب کراچی ایک صاف ستھرا شہر ہے۔ جہاں پر حفظان صحت اور نظم و نسق کی صورت حال پہلے سے کہیں بہتر ہے۔ آپ نے اس امید کا اظہار کیا۔ کہ ضروریات زندگی کی فراہمی پر جو دقت پیش آ رہی ہے۔ وہ اب بہت جلد دور ہو جائے گی۔ کیونکہ حکومت اس سلسلے میں مناسب اقدام کر رہی ہے۔ آپ نے تجارت پیشہ طبقہ کو تنبیہ کی۔ کہ وہ اب اپنے طور طریقے بدل لے۔ آپ نے کہا تاجروں کو حد سے زیادہ منافع حاصل کرنے کی ذہنیت اب ترک کر دینی چاہیئے۔ اور عوام کو بھی ملک کی اقتصادی خوشحالی سے متمتع ہونے کا موقعہ دینا چاہیئے۔

عراق کے سابق نائب وزیر اعظم کو گرفتار کر لیا گیا

بغداد ۶ نومبر۔ بغداد ریڈیو کی اطلاع کے مطابق عراق کے سابق نائب وزیر اعظم کرنل عبدالسلام عارف کو گرفتار کر لیا گیا۔ ایک سرکاری اعلان میں کہا گیا ہے مغربی جرمنی میں سفیر مقرر ہونے کے بعد کرنل عارف بلا اجازت بغداد پہنچ گئے۔ مملکت کی سلامتی کے خلاف اقدام کے لئے ان پر عنقریب مقدمہ چلایا جائے گا۔ کیونکہ قوم اور جمہوریہ عراق کی سلامتی کے مفادات افراد کے مفادات پر فوقیت رکھتے ہیں۔

یاد رہے عراق میں انقلاب کے بعد کرنل عارف نائب وزیر اعظم مقرر کئے گئے تھے لیکن گزشتہ ستمبر میں انہیں اس عہدہ سے سبکدوش کر کے مغربی جرمنی میں سفیر مقرر کر دیا گیا۔ نیا عہدہ سنبھالنے سے پہلے انہوں نے وزیر اعظم جنرل عبدالکریم قاسم سے ملاقات کی اور کہا کہ ہمارے درمیان کوئی اختلاف نہیں۔

ضروری اشیاء کے شیڈول میں اضافہ

کراچی ۶ نومبر۔ کل سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ اونی پیڑے ورسٹڈ کپڑے۔ ہر قسم کے دھاگے۔ کھانڈ چائے شیونگ بلیڈ اور سکول اور کالج کی درسی کتابوں کو ضروری اشیاء کی مہم رسانی کے ایکٹ ۱۹۵۳ء کے شیڈول میں شامل کر لیا گیا ہے۔

اصغر خاں کو ایر مارشل بنا دیا گیا

کراچی ۶ نومبر۔ وزارت دفاع کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ پاکستان کی فضائی فوج کے کمانڈر انچیف ایر وائس مارشل اصغر خاں کو ترقی دے کر ایر مارشل کا عہدہ دے دیا گیا ہے۔ ایر مارشل اصغر خاں آجکل انقرہ میں ہیں۔ جہاں معاہدہ بغداد کی فوجی کمیٹی کا اجلاس ہو رہا ہے۔ وہ اس اجلاس میں پاکستانی وفد کے قائد ہیں۔

زیر سماعت مقدموں کا فیصلہ کرنے میں تاخیر نہ کی جائے

مظفر آباد ۶ نومبر۔ آزاد کشمیر کے ہائیکورٹ نے ایک حکم کے ذریعہ تمام ماتحت عدالتوں کو کہا ہے کہ وہ زیر سماعت مقدموں کا جلد سے جلد فیصلہ کرنے کی کوشش کریں اور کارروائی کو بلا وجہ تاخیر میں نہ ڈالیں۔ ہائیکورٹ نے یہ بھی حکم دیا ہے۔ زیر سماعت مقدمات اور فیصلہ شدہ مقدموں کی تعداد کی ہر ماہ اطلاع دی جائے۔

بوگس راشن کارڈوں کی واپسی

سرگودھا ۵ نومبر۔ محکمہ خوراک کی طرف سے جعلی راشن کارڈوں کے خلاف جاری کردہ مہم نہایت کامیاب رہی ہے۔ ۳۱ اکتوبر تک ضلع کے مختلف حصوں سے ۱۴۵۱۰ بوگس راشن کارڈ رضاکارانہ طور پر جمع کرائے گئے ہیں۔ اس سے اس ضلع میں ۲۶۲ من ۳۵ سیر کھانڈ کی بچت ہوگی۔

ضلع سرگودہا میں جرائم کم ہو گئے

سرگودھا ۵ نومبر۔ مارشل لا کے نفاذ کے بعد ضلع سرگودہا میں جرائم کی رفتار میں حیرت انگیز کمی واقع ہوئی ہے۔ گزشتہ مہینے ضلع سرگودہا میں قتل عمد کی سات وارداتوں کی رپورٹ درج کرائی گئی۔ سال گزشتہ کے اسی مہینہ میں یہ تعداد سترہ تھی۔

سیالکوٹ سیکٹر میں بقایا جات کی ادائیگی

سیالکوٹ ۵ نومبر۔ مارشل لا ایڈمنسٹریٹر سیالکوٹ کے ہیڈ کوارٹرز کے ایک اعلان میں کہا گیا ہے کہ ۸۲ ہزار پانچ سو اڑسٹھ روپے کے بقایا جات کل سرکاری خزانے میں جمع کرائے گئے ہیں۔ اس طرح اب تک مجموعی طور پر نیا لیس لاکھ چھیاسی ہزار دو سو باون روپے کے بقایا جات ادا کئے جا چکے ہیں۔

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر۔ بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۷ نومبر

دین و دنیا

اسلام نے اس غلط فہمی کو بھی بڑے زور سے دُور کیا ہے کہ مذہب کوئی ایسی چیز ہے جس کا عام زندگی سے کوئی تعلق و واسطہ نہیں حقیقت یہ ہے کہ اسلام دینداری کو دنیا داری سے کوئی الگ چیز نہیں سمجھتا۔ بلکہ دنیا داری کے کاروبار کو ایک خاص نقطۂ نظر سے چلانے کا نام دینداری رکھتا ہے۔ وہ ہمیں اسی دنیا کے اندر رہ کر قربِ الٰہی کے حصول کے ذرائع بتاتا ہے۔

اکثر مسخ شدہ مذاہب میں سمجھا جاتا ہے کہ صحیح دینداری دنیا داری سے مکمل قطع تعلق سے حاصل ہوتی ہے چنانچہ ہم دیکھتے ہیں کہ عیسائیت بدھ ازم اور دیگر ہندو متوں میں ترکِ دنیا کو سب سے بڑی نیکی خیال کیا جاتا ہے۔ اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ ان مذاہب کی اصل تعلیم یہی ہے بلکہ آجکل ان مذاہب میں وہی شخص سب سے زیادہ دیندار سمجھا جاتا ہے جو دنیا کے دھندوں سے علیحدہ ہو کر صرف تپسیا میں دن رات مصروف رہتا ہے۔ شہروں اور آبادیوں سے الگ ہو کر جنگلوں اور پہاڑوں کی غاروں میں اپنی زندگی بسر کرتا ہے۔

جہاں تک یادِ الٰہی کا تعلق ہے اسلام اس پر بڑا زور دیتا ہے۔ لیکن اسلام اس کو یادِ الٰہی نہیں سمجھتا۔ جو دنیا کے کاروبار کو ترک کر کے کی جاتی ہے۔ بلکہ اس کی تلقین کرتا ہے کہ جو قوتیں اللہ تعالیٰ نے انسان کو دی ہیں ان کا صحیح استعمال کیا جائے۔ اسلام رہبانیت کو انسانی ایجاد سمجھتا ہے۔ اور دینِ حق کا اصول قرار نہیں دیتا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

ورھبانیۃ ابتدعوھا
ماکتبناھا علیھم

اور رہبانیت (عیسائیوں کی) خود ایجاد کردہ ہے ہم نے اس کا حکم نہیں دیا۔ چنانچہ عیسائیوں کا رومن کیتھولک فرقہ رہبانیت کا بڑا علمبردار ہے۔ اور اس میں اب تک پادری اور ننیں شادی نہیں کرتے [illegible] بدھ مذہب میں بھکشو کہلانے والے مرد اور عورتیں دنیا داری سے بالکل الگ رہتے ہیں۔ ہندوؤں میں ہزارہا سادھو جنگلوں وغیرہ میں زندگی بسر کرتے ہیں۔ اس طرح ان مذاہب میں دینداروں کو دنیا داروں سے ایک الگ جماعت بنا دیا گیا ہے۔ لیکن اسلام کسی ایسے امتیاز کو تسلیم نہیں کرتا۔ اس کے نزدیک تمام انسان اپنی زندگی کو دینداری کے اصولوں پر چلانے کے مکلف ہیں۔ وہ مذہبی راہنماؤں اور دنیا دار لوگوں کو جدا جدا ضابطۂ حیات نہیں دیتا۔ بلکہ سب کو ایک ہی پیمانہ سے ناپتا ہے۔ اور وہ پیمانہ تقوے کا پیمانہ ہے۔ چنانچہ قرآن کریم کے شروع ہی میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

ذالک الکتاب لاریب
فیہ ھدی للمتقین

یعنی قرآن کریم میں متقین کے لئے ہدایت ہے۔ جو آدمی بھی تقوے کی راہ اختیار کرتا ہے۔ قرآن کریم اس کی راہنمائی کرتا ہے۔ انسان خواہ کوئی پیشہ اختیار کرے خواہ وہ حکومت کا سربراہ ہو یا ایک جوتی گانٹھنے والا ہو۔ اگر وہ اپنا کام تقوے سے سرانجام دیتا ہے۔ تو وہ خواہ اپنا کام کتنی ہی قابلیت اور تندہی سے کرے، خواہ اپنے پیشہ کو کتنا کارآمد بنا لے، اور اس سے خواہ کتنا روپیہ کما لے۔ وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک ایک دیندار شخص ہے اور نجات پانے کا مستحق ہے۔

یہاں ایک بات یہ بھی سمجھ لینا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ صرف یہ کہنے پر اکتفا نہیں کرتا۔ کہ تقوے اختیار کرو بلکہ وہ فرماتا ہے۔ کہ قرآن کریم تقوے اختیار کرنے والوں کے لئے راہنمائی ہے۔ وہ ہمیں صرف مجمل طور پر تقوے اور نیکی کا تصور نہیں دلاتا۔ بلکہ زندگی کے کاموں میں داخل ہو کر کھول کھول کر بتا دیتا ہے کہ بعض کام تقوے کے حامل ہیں۔ اور بعض کام تقوے کے حامل نہیں ہیں۔ مثلاً اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تجارت حلال ہے اور ربا حرام ہے۔ پھر وہ ہمیں بتاتا ہے کہ لین دین میں عدل و انصاف کے اصولوں کو ملحوظ رکھنا چاہیئے۔ مثلاً یہ نہیں کہ تم تجارت کے وقت یہ طریق اختیار کرو کہ جب جنس لینی ہو۔ تو زیادہ تول کر لو۔ اور جب دینی ہو تو کم تول کر دو۔ بلکہ دونوں صورتوں میں پورا پورا تولو۔ خواہ تم لو یا دو۔ اسی طرح وہ کہتا ہے، کہ اوفوا بالعہد کہہ کر اپنے وعدے پورے کرو۔ اگر تم نے کسی سے کوئی عہد کیا ہے۔ تو اسکو بہانوں سے ٹالو نہیں۔ تم نے مثلاً کوئی سودا طے کیا ہے۔ تو جو ریٹ طے کر دیئے ہیں ان پر قائم رہو۔ منڈی کے اتار چڑھاؤ سے بعد میں اپنے وعدوں کو بدلو نہیں۔

بے شک دوسرے مذاہب بھی تقوے کی ہی تاکید کرتے ہیں۔ لیکن وہ اس بات کو اجمالاً بیان کر دیتے ہیں۔ جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ انسان بعض باتیں یہ سمجھ کر کہ یہ تقوے ہے مبالغہ کر جاتا ہے۔ اور زندگی کے صحیح لائحۂ عمل صراطِ مستقیم سے دور جا پڑتا ہے۔ لیکن جیسا کہ ہم نے کہا ہے اسلام عملی اصول بتاتا ہے۔ وہ صرف یہ نہیں کہتا کہ تجارت میں عدل و انصاف کو ملحوظ رکھو۔ بلکہ وہ تفصیل میں جا کر یہ بھی بتاتا ہے۔ کہ لیتے وقت زیادہ نہ تولو۔ اور دیتے وقت کم نہ تولو۔ وہ اس طرح تقوے کے فعل کو متعین کر دیتا ہے یعنی اگر لیتے وقت زیادہ تولو گے تو یہ تقوے کے خلاف ہوگا۔ اور دیتے وقت کم تولو گے تو یہ بھی تقوے کے خلاف ہوگا۔ تجارت میں نفع کمانا حلال ہے۔ لیکن سود لینا جو بظاہر نفع ہی نظر آتا ہے از روئے تقوے نقصان کا حامل ہے۔

پھر اسلام یہیں نہیں بس کر دیتا۔ کہ ربا حرام ہے اور تجارت حلال ہے۔ بلکہ وہ یہ بھی بتاتا ہے کہ تجارت میں کون کون سی بات تقوے کے مطابق ہے۔ اور کون کون سی بات اس کے مخالف ہے۔ چنانچہ اسلام اکتناز اور احتکار کو تقوے کے منافی قرار دیتا ہے۔ مال کے عیوب چھپانے کو ناجائز بتاتا ہے۔ محض یہ سمجھ لینا کہ اسلام تجارت حلال قرار دیتا ہے کافی نہیں ہے۔ اور نہ فی ذاتہٖ یہ تقوے میں کوئی خاطر خواہ ترقی کا باعث ہے تجارت میں ہزارہا برائیاں داخل ہو سکتی ہیں۔ ہم یہ نہیں کہتے کہ دوسرے مذاہب ایسی بدعنوانیوں کو جائز قرار دیتے ہیں۔ ہمارا مطلب صرف یہ ہے۔ کہ دوسرے مذاہب میں تفصیلاً ان برائیوں سے خبردار نہیں کرتے۔ کم سے کم ہم کو ان مذاہب کی تعلیمات میں یہ باتیں اس وضاحت اور تعین سے نہیں ملتیں۔ یہی وجہ ہے کہ دوسرے مذاہب میں افراط و تفریط آسانی سے داخل ہو جاتے ہیں۔ بے شک اس زمانہ میں دوسری قوموں کے بد اثر کی وجہ سے مسلمانوں میں بھی یہ حد بندی کما حقہ قائم نہیں رہی ہیں۔ لیکن اسلامی تاریخ دوسری اقوام کی تاریخ سے بالکل علیحدہ نظر آتی ہے۔ مثلاً سود خواری اب تک مسلمانوں میں صرف استثنائی حالت میں ملتی ہے۔ اور عام مسلمان اس کے نام سے کانپ اٹھتا ہے۔ لیکن دوسری اقوام میں سوائے شاذ و نادر کے اس کا بطور ایک معاشرتی برائی کے ذرا بھی احساس نہیں ہے۔ اکتناز اور احتکار کو تو دوسری اقوام تجارت کا بنیادی اصول سمجھتی ہیں۔

اس کے باوجود آجکل یہ کتنا دردناک ہے کہ تجارت کی بہت سی برائیاں جن کی اسلام نے نشاندہی کی ہے۔ آج مسلمانوں میں خوفناک طور پر گھر آئی ہیں۔ آج کا مسلمان اسلام کے بتائے ہوئے تقوے کے اصولوں کی پرواہ نہیں کرتا۔ بلکہ دوسری اقوام کی طرح بلکہ ان سے بھی زیادہ قابلِ اعتراض حد تک ان برائیوں میں مبتلا ہو چکا ہے۔ جن سے بچنا اس کے لئے ضروری قرار دیا گیا ہے۔ ایک صریح سود خواری کو چھوڑ کر ہمارے تاجر اکثر ایسے کام کرتے ہیں کہ جو ظاہراً تجارتی دیانتداری کے بھی منافی ہیں۔ اور جن کو دوسری اقوام نے محض دنیا کے خسارہ کے پیشِ نظر چھوڑ دیا ہے۔ کتنے افسوس کی بات ہے کہ آج یورپ بلکہ چین جاپان اور بھارت کا تاجر ایک مسلمان سے تجارتی کاروبار میں کہیں زیادہ دیانتدار ہے۔ ہمارے ہاں بہت کم خوردنی اشیاء خالص ملیں گی۔ ہمارے بازاروں میں گاہک اور دوکاندار میں سخت بداعتمادی کا منظر ہوتا ہے۔ دوکاندار ہمیشہ اصل قیمت سے زیادہ بتاتا ہے۔ کیونکہ اس کو یقین ہے کہ گاہک ضرور کم دام بتائے گا۔ اس طرح دونوں اپنا وقت اور دماغ ضائع کرتے ہیں۔ اسی طرح اور بہت سی برائیاں ہیں جنہوں نے تجارت جیسے حلال ذریعہ روزی کو نعوذ باللہ حرام بنا کر رکھ دیا ہوا ہے۔ ایفائے وعدہ کبھی مسلمانوں کا طرۂ امتیاز ہوتا تھا مگر آج شاید کوئی ہم سے زیادہ بدعہد ہو۔ اور اس کا بداثر صرف معاشرہ پر ہی نہیں پڑا۔ بلکہ ہم بین الاقوامی تجارت میں بھی سخت بدنام ہیں۔ سچی بات تو یہ ہے کہ وہ دین جس نے دنیا داری کو بھی دینداری بنا دیا تھا۔ آج اس دین کے پیرو دینداری کو بھی محض دنیا داری بنا رہے ہیں۔

درس الحدیث

احتکار کے بارے میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشادات

(از محترم سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب)

نوٹ:- یہ درس الحدیث محترم شاہ صاحب موصوف نے مورخہ ۳۱ ر اکتوبر ۱۹۵۶ء کو مجلس انصار اللہ کے سالانہ اجتماع پر دیا۔

لین دین کے بارے میں آنحضرت صلعم کے ارشادات

گذشتہ سال انصار اللہ کے اس اجلاس کے موقعہ پر اسلامی آداب لین دین کے تعلق میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات بیان کئے گئے تھے۔ جن میں کرنے یا نہ کرنے والی بعض باتوں کا ذکر تھا۔ نہ کرنے والی باتوں میں سے ایک ہدایت احتکار کے متعلق تھی۔ کہ سب خوردنی اجناس اس غرض سے نہ روکی جائیں کہ مہنگی ہوں اور پھر انہیں بیچا جائے۔ حالانکہ لوگوں کو ان کی شدید ضرورت ہو۔ اور اسبارہ میں حضرت عبداللہ بن عمرؓ کی یہ روایت بیان کی گئی تھی۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ من احتکر طعاماً اربعین یوماً فقد برئ من اللہ وبرئ اللہ منہ یعنی رسول اللہ صلعم نے فرمایا جس نے کھانے پینے کی اشیاء چالیس دن تک روکے رکھیں یعنی منڈی میں نہ لایا۔ تو ایسے شخص کا تعلق اللہ تعالیٰ سے نہ رہا۔ اور اللہ تعالیٰ کا تعلق بھی اس سے نہ رہا۔ کیونکہ اس نے رازق خدا تعالیٰ کو نہیں سمجھا بلکہ اپنا رزق اس میں دیکھا ہے کہ لوگوں کو ضروریات زندگی سے محروم کر کے انہیں لاچار و بے بس کر دیا جائے۔ اور ان کی لاچاری سے فائدہ اٹھاتے ہوئے جو دام چاہے وصول کئے جائیں۔ خدائے رزاق سے ایسے شخص کا تعلق کیسے قائم رہ سکتا ہے۔ جو اس کی مخلوق سے بے رحمی اور سنگدلی کا معاملہ کرتا ہے؟

اسبارہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ارشادات جو صحیح بخاری اور صحیح مسلم اور صحاح ستہ کی دوسری کتابوں میں مروی ہیں ان میں سے حضرت عمرؓ کی ایک روایت ہے۔

الجالب مرزوق والمحتکر ملعون

منڈی میں اجناس لانے والے کو رزق دیا جائے گا۔ اور وہ جس نے انہیں روک رکھا۔ اس پر لعنت کی جائے گی ملعون کے معنی رحمت الٰہی سے راندہ ہوا اور دور کیا ہوا۔ انجام کار ایسے شخص کی کمائی بجائے رحمت اور برکت کے زحمت و نحوست کا موجب ہو جاتی ہے۔ نہ صرف لوگوں کے لئے بلکہ اسکے اپنے لئے بھی۔

احتکار کے معنی ایسی اشیاء روک لینا کہ جن کا تاجر یا مالک۔ اشیاء خود محتاج نہیں۔ اس کی ضرورت سے فالتو اجناس اس کے پاس ہیں۔ اور لوگ اسکے شدید محتاج ہیں۔ مگر وہ انہیں نہیں دیتا جھوٹ بول دیتا ہے کہ اس کے پاس نہیں۔ اور انتظار کرتا ہے کہ بھاؤ چڑھے اور پھر وہ اسے فروخت کرے۔ اور روپیہ اس سے کمائے۔ قابل فروخت اجناس وغیرہ کا اس غرض سے روک رکھنا عربی زبان میں احتکار ہے۔ اور ایسے تاجر یا مالک اجناس کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنتی قرار دیا ہے۔

ایک اور روایت حضرت ابوہریرہؓ کی اسبارہ میں یہ ہے قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من احتکر حکرۃً یرید ان یغالی بھا علی المسلمین فھو خاطیٌ جس نے اجناس اس غرض سے روک رکھیں۔ کہ اس سے مسلمانوں سے زیادہ سے زیادہ قیمت وصول کرنا چاہتا ہے۔ وہ خطاکار ہے اس کی خطاکاری اس امر سے ظاہر ہے۔ کہ بازار اور منڈی کی بنیادی غرض یہ ہے کہ لوگوں کو ضروریات زندگی مہیا کی جائیں تو تاجر کا اولین فرض منصبی ہے۔ مگر بجائے مہیا کرنے کے وہ روک لیتا ہے اور حاجتمندوں کی حاجت پوری نہیں کرتا۔ عدل و انصاف کے سامنے وہ کیا حق رکھتا ہے کہ اسے تجارتی کاروبار کرنے کی اجازت دی جائے۔ بجائے اس کے کہ وہ بنی نوع انسان کے لئے کار آمد وجود ہو۔ ان کا دشمن ہے کہ انکی بھوک اور قحط زدگی اور محتاجی میں وہ اپنا ذریعہ معاش دیکھتا ہے۔ ایسا شخص لعنتی نہیں تو اس کے سوا اس کا اور کیا نام رکھا جا سکتا ہے؟

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے سماج دشمن انسان کے لئے بد دعاء کی ہے۔ اور فرمایا ہے۔ من احتکر علی المسلمین طعامھم ضربہ اللہ بالجزام والافلاس یہ روایت بھی عبداللہ بن عمرؓ سے مروی ہے۔ اور اس کے معنی یہ ہیں جس نے مسلمانوں سے ان کے کھانے پینے کی اشیاء روک رکھیں۔ اللہ تعالیٰ اسے جذام اور افلاس کی مار مارے یعنی کوڑھ اور غربت میں مبتلا ہو۔ یہ الفاظ بد دعائیہ ہیں۔ اور شدید ناراضگی کا اظہار ہے۔ ایسا بدبخت انسان اس بد دعا کے بعد غضب الٰہی سے کیونکر بچ سکتا ہے؟

خوردنی اشیاء کو روکنا تو غریبوں کی شہ رگ پر چھری پھیرنا ہے۔ دولتمند انسان تو ایک انڈا ایک روپے سے بھی لے سکتا ہے۔ مگر ایک غریب بیمار جس کی غذا ڈاکٹر نے صرف انڈا ہی تجویز کی ہے اس کے پاس تو ایک روپیہ چھوڑ دونی مہیا کرنا بھی مشکل ہے۔ دراصل قوم کے افلاس کا موجب ایسے ہی تاجر ہیں جنکی نظر نفع اندوزی اور دولت بڑھانے پر ہے خواہ خلق خدا کی جان جوکھوں میں پڑے اور بھوکوں مرے۔

خوردنی اشیاء روکنا دراصل تمام اشیاء کو مہنگا کر دیتا ہے جب اناج مہنگا ہو گا تو دوسری اشیاء کے تاجر بلکہ لین دین کرنے والے تمام افراد اپنی اپنی چیزوں کی قیمت بڑھانے پر مجبور ہیں۔ تا اپنی خوراک کا سامان خریدنے کے قابل ہو سکیں۔ پاکستان میں جو حالت رہی ہے۔ وہ آپکے سامنے ہے اجناس ادھر ادھر چھپی پڑی تھیں اور منڈی پر گراں قیمت پر بھی ان کا میسر آنا مشکل تھا۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ تمام چیزوں کی قیمتیں چڑھ گئیں۔ اور زندگی لوگوں پر دوبھر ہو گئی۔ اور اب جب خوردنی اشیاء منڈی میں آئیں اور ان کے بھاؤ کم ہوتے ہی باقی اشیاء کے نرخ بھی گرنا شروع ہو گئے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانے پینے کی اشیاء میں احتکار یعنی بیچنے سے روک رکھنا لعنت قرار دیا ہے۔ اور احتکار کرنے والے کو جذام اور افلاس میں مبتلا ہونے کی بد دعا دی ہے۔ ایسے تاجروں کو ہیئت اجتماعیہ یعنی سوسائٹی سے جذامیوں اور کوڑھیوں کی طرح الگ کر دینا چاہیئے۔ اس شدت ناراضگی کی وجہ درحقیقت یہی ہے کہ بازار اور منڈی کی بنیادی غرض و غایت نہ صرف احتکار سے غائب ہو جاتی ہے بلکہ اس کا اثر تمام ضروریات زندگی پر پڑتا ہے اور ہمہ گیر نتیجہ افلاس کی زد سے خود ایسا تاجر بھی نہیں بچ سکتا۔ قحط زدہ لوگ تنگ آ کر لوٹ مار شروع کر دیتے ہیں سارا ملک کشاں کشاں بغاوت کی راہ اختیار کرنے پر مجبور ہو جاتا ہے اور وہ ایک دوسرے کو کھانا شروع کر دیتے ہیں۔ یا پھر اگر حکومت دانشمند ہو تو وہ سختی سے گرفت کرتی ہے۔ جس کی لپیٹ میں یہ جذامی قسم کے تاجر اول نمبر پر آتے ہیں اور جذامیوں کی طرح سوسائٹی سے انہیں الگ کرنا پڑتا ہے۔

لین دین کے تعلق میں خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی تحریری کاروائی فرمائی ہے۔ اس تعلق میں حضرت عبداللہ بن عمرؓ کی یہ روایت ہے قال رأیت الذین یشترون الطعام مجازفۃً یضربون علیٰ عھد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان یبیعوہ حتیٰ یؤدوہ الیٰ رحالھم یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں میں نے دیکھا کہ لوگوں کو پیٹا جاتا تھا۔ اگر وہ بے ماپے تولے یونہی خیالی اندازے سے جسے پنجابی میں انڑسٹہ کہتے ہیں غلہ خرید کرتے۔ انہیں حکم ہوتا کہ ایسا نہ کریں۔ بلکہ اپنے ٹھکانوں پر لائیں اور ماپ تول کر صحیح اندازہ سے بیچا کریں۔

ان دنوں عرب منڈیوں میں یہ طریق رائج تھا کہ غلہ وغیرہ کی ڈھیری پر آدمی کھڑا ہو جاتا اور اندازہ کر کے

اس کا سودا طے کرنا۔ پھر وہیں کھڑے کھڑے کسی ضرورتمند کو وہی ڈھیر نہ بیچ دیتا۔ آنحضرت صلعم نے حکم دیا اس جوئے قسم کی سودا بازی اسلامی منڈی میں جائز نہ ہوگی۔ آپ نے خرید و فروخت میں بیچنے والے کے لئے ادر گاہک دونوں کے لئے ادنیٰ سا نقصان بھی برداشت نہ فرمایا اور سزا دی چہ جائیکہ احتکار سے لوگوں کا بھوکا مرنا برداشت فرماتے اس لئے آپ نے یہ طریق شدت سے روکا اور ایسے تمام ذرائع کسب معاش حرام فرمائے۔ جن میں ظلم کا شائبہ پایا جاتا ہے۔ اس کے برعکس کشائش رزق کا ایک قیمتی نسخہ عطا فرمایا۔ جو حضور کے الفاظ میں یہ ہے۔ من سرہ ان یبسط لہ رزقہ او ینسالہ فی اثرہ فلیصل رحمہ یہ حدیث انس بن مالکؓ سے مروی ہے اور اس کا ترجمہ یہ ہے:۔

جسے پسند ہو کہ اس کے رزق میں فراخی اور کشائش کی جائے یا اس کی عمر درازی ہو تو چاہیئے کہ وہ صلہ رحمی کرے اپنے رشتہ داروں سے اپنا تعلق نیک سلوک سے استوار رکھے اور فرمایا رحم اللہ رجلا سمحاً اذا باع واذا اشتریٰ واذا اقتضیٰ اللہ نے اس شخص کو اپنی رحمت سے نوازا جو نرمی خوشی اخلاقی۔ سخاوت نفس اور رواداری سے پیش آئے بیچنے میں۔ خریدنے میں اور تقاضا کرنے میں۔ خوش خلق۔ نرم مزاج۔ سہولت پسند تاجر اور خریدار دونوں اللہ تعالیٰ کی رحمت سے نوازے جاتے ہیں اور فرمایا۔

فان صدقا و بیّنا بورک لھما فی بیعھما وان کتما و کذبا محقت برکتہ بیعھما۔

اگر بائع اور مشتری نے سچائی اور صاف گوئی سے کام لیا تو ان کے لین دین میں برکت ہوگی اور اگر چھپایا اور جھوٹ سے کام لیا تو اس کے لین دین کی برکت مٹا دی جائے گی۔

احتکار کرنے والا اخلاق فاضلہ سے دور اور رحمت و شفقت کے جذبات سے محروم رہتا ہے۔ وہ چھپاتا اور جھوٹ بولتا ہے ایسا شقی القلب نیک تعلقات قائم کرنے کی توفیق نہیں پاتا۔ اور رحمت الٰہی اور برکت سے محروم کر دیا جاتا ہے۔

مجلس انصار اللہ کے چوتھے سالانہ اجتماع کی مختصر روئداد۔ دوسرے دن کا پہلا اور دوسرا اجلاس

نماز تہجد۔ درس القرآن۔ انعامی تقریری مقابلہ۔ انتخاب نائب صدر اور سوالات اور انکے جوابات

یکم نومبر کا پہلا اجلاس

ربوہ یکم نومبر۔ آج مجلس انصار اللہ کے چوتھے سالانہ اجتماع کا دوسرا دن تھا۔ آج کی کارروائی کا آغاز سحری کے وقت نماز تہجد کی باجماعت ادائیگی سے کیا گیا جس میں انصار نے نہایت سوز و گداز کے ساتھ اسلام کی فتح و نصرت وطن عزیز کی سربلندی فریضہ تبلیغ اسلام سرانجام دینے والے احمدی مجاہدین کی کامیابی اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و عافیت اور درازیٔ عمر کے لئے دعائیں کیں۔ نماز تہجد کے بعد انصار نے نماز فجر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری کی اقتداء میں ادا کی۔ جس کے بعد مکرم مولوی قمرالدین صاحب فاضل نے قرآن مجید کا درس دیا درس القرآن کے بعد سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعدد صحابہ نے اپنی روایات بیان فرمائیں۔ جو حضور علیہ السلام کی حیات طیبہ کے ایمان افروز حالات پر مشتمل تھیں اس کے بعد ناشتہ کے لئے یہ پاکیزہ محفل برخاست ہو گئی۔

اجلاس دوم

دوسرا اجلاس سوا آٹھ بجے صبح تلاوت قرآن مجید سے شروع ہوا۔ جو مجلس کراچی کے نمائندہ چوہدری ظفرالحسن صاحب نے کی۔ مکرم محمد احمد صاحب انور حیدرآبادی نے نظم پڑھی۔ جس کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نائب صدر مجلس انصار اللہ نے اعلان فرمایا کہ گذشتہ سالوں کی طرح اس دفعہ بھی مجلس انصار اللہ مرکزیہ نے دینی معلومات کے سلسلے میں احمدی بچوں کے ایک امتحان کا اہتمام کیا تھا۔ اس دفعہ اس مقابلہ میں صرف ۹ بچوں نے حصہ لیا۔ عنایت اللہ آف چک منگلہ نے اول اور عبدالعزیز جاوید آف چک منگلہ نے دوم پوزیشن حاصل کی ہے۔ اول آنے والے بچے کو مجلس انصار اللہ مرکزیہ ایک سال تک کی پوری فیس اور دوم آنے والے بچے کو نصف فیس ادا کرے گی۔ مکرم صاحبزادہ صاحب نے یہ اعلان کرتے ہوئے اس امر پر افسوس کا اظہار فرمایا کہ اس دفعہ اس مقابلے میں احمدی بچے بہت کم تعداد میں شریک ہوئے ہیں آپ نے اس توقع کا اظہار فرمایا کہ آئندہ اس مقابلے میں زیادہ سے زیادہ احمدی بچے شریک ہونگے بعد ازاں آپ نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے چند کلمات طیبات پڑھ کر سنائے جن میں حضور نے دین کی خاطر زندگیوں کو وقف کرنے کی تحریک فرمائی تھی۔ اور اس وقف کی اہمیت و عظمت واضح فرمائی تھی۔

اس کے بعد انعامی تقریری مقابلہ شروع ہوا۔ جس کی صدارت مکرم بابو قاسم دین صاحب امیر جماعت احمدیہ سیالکوٹ نے فرمائی۔ جب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ انصار سے خطاب فرمانے کے لئے تشریف لائے۔ تو مقابلہ ملتوی کر دیا گیا۔ اور حضور ایدہ اللہ کے واپس تشریف لے جانے پر اس کی بقیہ کارروائی مکمل کی گئی۔ اس مقابلہ میں ان انصار نے حصہ لیا۔ مکرم محمد شفیع خانصاحب۔ نجیب آبادی کراچی۔ مستری کرم دین صاحب کراچی چوہدری ظفرالحسن صاحب کراچی چوہدری محمود فاضل صاحب۔ بودہ۔ قریشی محمد حنیف صاحب قمر اور چوہدری غلام حسین صاحب۔ ججز کے فرائض مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل مکرم چوہدری شریف احمد صاحب باجوہ بی اے ایل ایل بی لائلپور اور مکرم خلیفہ عبدالرحیم صاحب آف سیالکوٹ نے سرانجام دئے۔ اس مقابلے میں مکرم محمد شفیع خانصاحب نجیب آبادی آف کراچی اول اور مکرم قریشی محمد حنیف صاحب قمر دوم قرار پائے

تقریری مقابلے کے بعد حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری نے ذکر حبیب کے موضوع پر مختصر سی تقریر فرمائی جس میں آپ نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے عہد مبارک کے ایمان افروز حالات بیان فرمائے بعد ازاں محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے اعلان فرمایا کہ امسال ایک دفعہ پھر جملہ مجالس انصار اللہ میں سے مجلس کراچی اپنی کارگذاری کی بناء پر اول آئی ہے اور مجلس ملتان شہر دوم رہی ہے۔ آپ نے یہ بھی اعلان فرمایا کہ گذشتہ سال کی مجلس شوریٰ کے فیصلے کے مطابق مجلس مرکزیہ نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے فارسی منظوم کلام میں سے چند نظمیں دیدہ زیب شکل میں شائع کی ہیں۔ نیز حضور اقدس کا تصنیف فرمودہ رسالہ ایک غلطی کا ازالہ بھی شائع کیا ہے۔ آپ نے بتایا کہ حضورؑ کے فارسی منظوم کلام کی اشاعت کے اخراجات مجلس انصار اللہ کراچی نے ادا کئے یہ امر قابل ذکر ہے کہ اس اجلاس میں مکرم ثاقب صاحب زیروی بھی شامل ہوئے اور آپ نے دو مرتبہ اپنے مخصوص انداز میں نہایت خوش الحانی کے ساتھ نظمیں پڑھ کر حاضرین کو محظوظ کیا۔

نائب صدر کا انتخاب

اس کے بعد مکرم چوہدری عبدالحق صاحب ورک زعیم مجلس کراچی کی زیر صدارت مجلس شوریٰ کا اجلاس شروع ہوا۔ سب سے پہلے مکرم چوہدری ظہور صاحب نے دستور اساسی میں سے وہ دفعات پڑھکر سنائیں جن کا تعلق نائب صدر کے انتخاب سے ہے آپ نے بتایا کہ مرکز نے حسب قواعد تمام مجالس کو اطلاع بھجوا دی تھی کہ وہ نائب صدر کے عہدہ کیلئے کوئی موزوں نام تجویز کرکے بھجوا دیں۔ مجالس نے صرف ایک نام کی سفارش کی ہے یعنی محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب مجلس شوریٰ جملہ نمائندگان نے بھی متفقہ طور پر تائید کی چنانچہ یہ فیصلہ ہوا کہ مجلس شوریٰ کی طرف سے تین سال کے لئے بھی محترم صاحبزادہ صاحب ہی نائب صدر مقرر کئے جانے کی درخواست حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں پیش کی جانے۔ یہ درخواست حضور کی خدمت میں بھجوا دی گئی۔ جسے حضور نے بھی منظور فرمالیا۔

اس موقعہ پر مکرم چوہدری عبدالحق صاحب ورک صدر مجلس نے تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ ایک حقیقت ہے کہ جب سے محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ہماری مجلس کے نائب صدر مقرر ہوئے ہیں۔ ہماری مجلس میں زندگی کی دوڑ پیدا ہو گئی ہے۔ جس کی ہمیں مدت سے خواہش اور تمنا تھی۔ آپ کو سلسلہ کے کاموں کا ایک لمبا وسیع تجربہ ہے۔ اگر ہمیں آپ کی راہنمائی حاصل رہی تو امید ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر لحاظ سے ترقی کرتے چلے جائیں گے۔

سب کمیٹی کی رپورٹ

اس کے بعد مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب نے اس سب کمیٹی کی رپورٹ پیش فرمائی۔ جس کی رو سے اجلاس میں تشکیل کی گئی تھی۔ یہ کمیٹی چوہدری ظہور احمد صاحب۔ چوہدری عبدالحق صاحب ورک۔ بابو قاسم دین صاحب آف سیالکوٹ اور میر سراج الدین صاحب آف لاہور پر مشتمل تھی۔ اس کمیٹی نے دفتر انصار اللہ مرکزیہ کی تعمیر کے کام کو مکمل کرنے اور قرض کو ادا کرنے کے۔

...... مختلف رخو

عہدہ داران مجالس کے ذمہ لگانے کی سفارش کی تھی۔ اس سفارش پر متعدد نمائندگان نے اظہار خیال کیا اور پھر معمولی تغیر و تبدل کے ساتھ اسے منظور کر لیا گیا۔ یاد رہے کہ یہ رقوم بطور عطیہ جات ایک سال کے اندر پوری کی جاتی ہیں۔

سب کمیٹی کی اس سفارش کو منظور کرنے کے بعد مجلس شوریٰ کا اجلاس ختم ہو گیا۔ اور پروگرام کے مطابق سوالات اور ان کے جوابات کا نہایت دلچسپ اور معلومات افزا سلسلہ شروع ہوا۔ اس پروگرام کے ماتحت سامعین کو موقعہ دیا گیا کہ وہ اہم دینی مسائل کے متعلق اگر کوئی سوال دریافت کرنا چاہیں تو اسے پیش کریں۔ سوالات کا جواب دینے کے لئے محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس۔ مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب۔ اور مکرم قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری سٹیج پر تشریف فرما تھے چنانچہ متعدد انصار نے اپنے سوالات پیش کئے۔ جن کے جوابات مذکورہ بالا بزرگ نہایت عمدگی اور وضاحت کے ساتھ دیتے رہے۔ چنانچہ دیر تک یہ نہایت مفید اور دلچسپ مجلس جاری رہی بالآخر کھانے اور نماز ظہر و عصر کے لئے اجلاس برخاست ہوا۔

شکریہ احباب

میرے بچے محمد الیاس مرحوم کی وفات پر بہت سے احباب کرام نے زبانی یا تحریری اظہار ہمدردی و تعزیت کیا ہے میں سب کا تہ دل سے ممنون ہوں اور سب کے لئے دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

محمد ابراہیم خلیل عفی اللہ عنہ۔ ربوہ

رسید بک گم شدہ

مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ سے اطلاع ملی ہے کہ ان سے رسید بک نمبر ۱۷۷۴ گم ہو گئی ہے۔ اس لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ کوئی خادم اس رسید بک پر کسی قسم کا چندہ ادا نہ کرے۔ اور کسی کو علم ہو تو مرکز میں رپورٹ کرے۔

مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ

درخواست دعا

عرض یہ ہے کہ میرا لڑکا عبدالسلام اور میرا بھتیجا اللہ بخش دونوں چھ سات روز سے بعارضہ بخار بیمار ہیں۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

محمد عبد اللہ ادرحم

اٹیمی امن کانفرنس

(از مکرم مولوی سمیع اللہ صاحب انچارج احمدیہ مسلم مشن بمبئی)

۱۶ جولائی ۱۹۴۵ء کو ہیروشیما اور "ناگاساکی" پر ایٹم بم کی تخریبی قوت کا ایک ادنیٰ مظاہرہ ہوا تھا۔ جس کے نتیجہ میں پونے دو لاکھ انسان ہلاک و مجروح ہوئے تھے۔ اس کے بعد سائنس دانوں نے "ایٹمی ریسرچ" میں اور ترقی کی اور ایسے ایسے بم بنا ڈالے جو ان بموں سے سو گنے زیادہ طاقتور ہیں

یہ تو ایٹم بم کی تخریبی قوت کا مظاہرہ تھا۔ مگر جب اس پر تعمیری نقطہ نظر سے غور کیا گیا تو سائنسدانوں کو ایٹمی طاقت میں افادی پہلو بھی نظر آیا۔ انہوں نے محسوس کیا کہ ایٹمی توانائی کے ذریعہ کاشتکاری و زراعت صنعت و حرفت اور علاج و صحت کے نئے نئے اصول کا انکشاف کیا جا سکتا ہے

سب سے پہلے امریکہ نے ضروریات زندگی اور معاشی مسائل کے حل کرنے میں ایٹمی طاقت سے مدد لی۔ صابن سازی میں تو امریکہ نے دوسری جنگ عظیم کے بعد ہی ایٹمی توانائی کا استعمال شروع کر دیا۔ اور آج واشنگٹن کے ¾ بازار پر یہ صابن قبضہ کر چکا ہے۔

امریکی سائنسدانوں نے جب ایٹمی قوت کی افادی حیثیت معلوم کر لی تو امریکہ نے یو این او کے ماتحت اس طاقت کے ذریعہ تمام بنی نوع انسان کی خدمت کرنی چاہی۔ اسی مقصد کے تحت نومبر ۱۹۵۴ء

. . . . . .

میں ادارہ اقوام متحدہ کے صدر دفتر میں ایک ایٹمی نمائش منعقد کی گئی۔ اس کے بعد ۴ دسمبر ۱۹۵۴ء کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے "آئزن ہاور" کی یہ تجویز منظور کی کہ ایٹمی توانائی کی عظیم دریافت بنی نوع انسان کی خدمت اور پر امن مقاصد کے لئے وقف کر دی جائے اور اس سے متعلق جو نئی معلومات حاصل ہوں ان کی اطلاعات ایک دوسرے کو بھیجنے کے لئے باہمی تعاون کیا جائے

جنیوا کانفرنس

صدر آئزن ہاور اور جنرل اسمبلی کی مذکورہ بالا اسکیم کے ماتحت سب سے پہلے ۱۹۵۵ء میں جنیوا میں ایک "ایٹمی امن کانفرنس" منعقد کی گئی۔ اس کانفرنس کی صدارت ہندوستان کے ماہر طبیعیات ڈاکٹر بھابھا نے کی۔ یہ عظیم بین الاقوامی کانفرنس ایٹمی توانائی کی مختصر سی تاریخ میں "سنگ میل" ثابت ہوئی اس میں ایٹمی توانائی کے متعلق ایک ہزار مقالات پیش کئے گئے اور مختلف ممالک کے تقریباً تین ہزار نمائندوں نے شرکت کی۔ لیکن اس کانفرنس کی سب سے بڑی کامیابی یہ تھی کہ یہ فوجی موضوعوں اور سیاسی معاملوں سے بالکل الگ تھلگ رہی کوئی ملک اسے اپنے سیاسی پروپیگنڈہ کا ذریعہ نہیں بنا سکا۔

دوسری جنیوا کانفرنس

اس کانفرنس کی کامیابی دیکھتے ہوئے "اقوام متحدہ" کی "جنرل اسمبلی" نے یہ سفارش کی تھی کہ دو یا تین سال کے بعد اسی قسم کی ایک کانفرنس منعقد کی جائے۔ چنانچہ ستمبر ۱۹۵۸ء کو جنیوا میں دوسری "ایٹمی امن کانفرنس" منعقد ہوئی۔ یہ کانفرنس اپنی کمیت و کیفیت کے اعتبار سے پہلی کانفرنس سے بھی زیادہ کامیاب ثابت ہوئی۔ اس میں ۲۱۰۰ مقالات پیش کئے گئے۔ اور مختلف ممالک کے ۵ ہزار مندوبوں نے شرکت کی۔

ایٹمی بھٹی

اس کانفرنس میں امریکہ روس اور برطانیہ نے ایٹمی توانائی کے بہت سے مظاہرے کئے۔ ان میں سب سے تعجب خیز "ایٹمی بھٹی" یعنی برقی پیداوار میں سورج جتنی حرارت گرمی پیدا کرنے کی کوشش۔ سائنسدان اس فکر میں ہیں کہ ایسی "ایٹمی بھٹی" بنائی جائے جس میں سورج جیسی حرارت و گرمی ہو۔ سائنس دانوں کا خیال ہے کہ ایسی بھٹی بنانا مشکل نہیں البتہ اس پر کنٹرول کرنا مشکل ہے۔ وجہ صحیح یہ ہے کہ سائنس دان سورج سے زیادہ حرارت پیدا کرنے کا راز معلوم کر چکے ہیں۔ وہ کہتے ہیں سورج نے جس ایٹمی توانائی سے یہ حرارت حاصل کی ہے اس کے اجزاء تو معمولی درجہ کے ہیں۔ انسان اس سے اعلیٰ درجہ کی ایٹمی توانائی دریافت کر چکا ہے۔

ایٹمی ایندھن

اس کانفرنس میں جو مقالات پیش کئے گئے ان سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ سائنس دان پانی کو "ایٹمی ایندھن" کے طور پر استعمال کرنے کی فکر میں ہیں۔ اور شب و روز ان مشکلات پر قابو پانے میں لگے ہوئے ہیں جو ان فنی معلومات کی راہ میں حائل ہیں

ایٹم شکن چیمبر

اس کانفرنس میں امریکہ اور روس نے اپنا اپنا "ایٹم شکن چیمبر" بھی دکھایا۔ روس کے آہنی پردہ کا حال تو آزاد دنیا کو معلوم نہیں مگر اس کانفرنس میں روس نے جو ایٹم شکن چیمبر پیش کیا وہ امریکہ کے چیمبر سے بہت گھٹیا درجہ کا تھا۔ یہ سمجھ میں نہیں آتا جس ملک کا "ایٹم شکن چیمبر" اتنے معمولی درجہ کا ہو وہ ایٹمی توانائی میں امریکہ کا کیسے مقابلہ کر سکتا ہے؟ روس کے رویہ سے معلوم ہوتا ہے کہ اس نے اس کانفرنس میں اپنے ایٹمی اسرار کا اظہار مناسب نہیں سمجھا اس کی ایک دلیل "ایٹمی ایندھن" ہے۔

امریکہ اور برطانیہ کی طرف سے جو مقالات پیش کئے گئے ان سے ان دونوں ملکوں کے "ایٹمی ایندھن" کے متعلق بہت سی معلومات حاصل ہو جاتی ہیں۔ مگر روس نے اپنے ایٹمی ایندھن کے متعلق کچھ نہیں بتایا۔

بجلی اور کاسمک ریز

اس کانفرنس سے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ مستقبل قریب میں بجلی اور "کاسمک ریز" کی جگہ "ایٹمی توانائی" لے لیگی۔ اور انسان اپنی تخلیقی قوتوں کا حیرت انگیز مظاہرہ کرنے لگے گا۔ مثلاً یہ کہ تار کے بغیر بجلی پیدا کی جائے گی اور ایٹمی توانائی کے ذریعہ ان جراثیم کا بھی سراغ لگایا جائیگا جن کا ابھی تک جسم انسانی کے کھانے یا پودوں میں کھیت کا اب پتہ نہیں لگایا جا سکا۔ اور اس طرح بعض وہ امراض جو ابھی تک پیچیدہ اور لاعلاج سمجھے گئے ہیں جیسے کینسر وغیرہ ان پر قابو پا لیا جائے گا۔ اور بہت سی زراعتی و معاشی مشکلات بھی حل کر لی جائیں گی۔

یہ وہ تحقیقات ہیں جو دنیا کے ترقی یافتہ ممالک نے پیش کیں۔

سینما بینی کی لعنت سے نوجوانوں کو بچائیں

موجودہ زمانہ میں گذشتہ زمانہ کی نسبت بہت بڑھ چڑھ کر بے دینی بڑھانے والی مخرب الاخلاق چیزیں پیدا ہوگئی ہیں۔ سینما بھی انہی چیزوں میں شامل ہے۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ایک خطبہ ۱۹ ستمبر کے الفضل میں شائع ہو چکا ہے۔ حضور نے اس خطبہ میں گانے بجانے کی عادت اور اس کے نقصانات جو اقوام کو پہنچے ہیں نہایت مؤثر الفاظ میں بیان فرمائے ہیں۔ سینما بینی کی لعنت سے چھڑانے کے لئے حضور نے تحریک جدید کے مطالبات میں سے پہلا مطالبہ رکھا تھا۔ جو سادہ زندگی کا مطالبہ تھا۔ اور اس میں سینما اور تماشے بھی شامل فرمائے تھے۔ چنانچہ کتاب مطالبات تحریک جدید کے صفحہ ۳۷ پر اس کا ذکر ہے۔ اس ضمن میں حضور فرماتے ہیں:۔

(۱) اس کے متعلق میں جماعت کو حکم دیتا ہوں کہ کوئی احمدی سینما۔ سرکس۔ تھیٹر وغیرہ غرضیکہ کسی تماشہ میں بالکل نہ جائے۔ اور اس سے بکلی پرہیز کرے۔ ہر مخلص احمدی جو میری بیعت کی قدروقیمت سمجھتا ہے اس کے لئے سینما یا ... کوئی اور تماشہ وغیرہ دیکھنا یا کسی کو دکھانا جائز نہیں۔"

(۲) نیز حضور فرماتے ہیں:۔

"سینما کے متعلق میری رائے ہے کہ نقصان دہ چیز ہے۔ موجودہ فلموں کو دیکھنا ملک اور اس کے اخلاق کے لئے مہلک ہے اس لئے قطعاً ممنوع ہونا چاہیئے۔ مگر میں ہمیشہ کے لئے اس کی ممانعت نہیں کرتا۔ کیونکہ یہ حرمت کی صورت ہو جاتی ہے۔ فی الحال ضرورت دینی کے لحاظ سے اس کی ممانعت کرتا ہوں۔"

پس سینما اپنی ذات میں برا نہیں بلکہ اس زمانہ میں اس کی جو صورتیں ہیں وہ مخرب الاخلاق ہیں۔ اگر کوئی فلم کلی طور پر تبلیغی ہو یا تعلیمی ہو اور اس میں کوئی حصہ تماشہ وغیرہ کا نہ ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں۔ اگرچہ میری یہی رائے ہے کہ تماشہ تبلیغی بھی ناجائز ہے۔"

نیز فرماتے ہیں:

"سینما کے متعلق میرا خیال ہے کہ اس زمانہ کی بدترین لعنت ہے۔ اس نے سینکڑوں شریف گھرانوں کے لڑکوں کو گویا اور سینکڑوں شریف گھرانوں کی لڑکیوں کو ناچنے والی بنا دیا ہے۔ اور سینما ملک کے اخلاق پر ایسا تباہ کن اثر ڈال رہے ہیں کہ میں سمجھتا ہوں کہ میرا منع کرنا تو الگ رہا۔ اگر میں ممانعت نہ کروں تو بھی مومن کی روح کو خود بخود اس سے بغاوت کرنی چاہیئے۔" (مطالبہ صفحہ ۳۷ تا ۴۱)

ان اقتباسات سے روز روشن کی طرح ثابت ہے کہ سینما کے متعلق سلسلہ احمدیہ کی کیا رائے ہے۔ اور کہ جماعتوں کو چاہیئے کہ نوجوانوں کو بار بار اس کی قباحت بتائی جائے اور اس سے روکا جائے۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد۔ ربوہ)

"تاریخ تصوف" مصنفہ امام غزالی کی ضرورت

جامعہ احمدیہ ربوہ کے لئے امام غزالی کی تصنیف "تاریخ تصوف" کی چھ عدد کاپیوں کی ضرورت ہے۔ جن احباب کے پاس یہ کتب زائد پڑی ہوں وہ بھجوا کر ممنون فرمائیں اور ان کی مناسب قیمت وصول کر لیں۔ (پرنسپل)

دعائے مغفرت

مورخہ ۵۸/۱۰/۱۹ کی شب کو میرا نوجوان بھتیجا عزیزم چوہدری بشارت احمد ولد چوہدری عمرالدین صاحب کچھ عرصہ بیمار رہ کر اس جہان فانی سے رحلت کر گیا انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم نوجوانی کی عمر میں ہی بہت سی خوبیوں کا حامل تھا۔ احباب عزیز کے لئے مغفرت کی اور پسماندگان کے لئے صبر جمیل کی دعا فرما کر ممنون فرمائیں۔

(عبد المالک شاہد مربی ڈیرہ اسمٰعیل خان)

(۲) ایک مخلص احمدی دوست محمد حسین صاحب مرضع کوٹ ... تھانہ نوشہرہ تحصیل و ضلع گوجرانوالہ کی اہلیہ محترمہ وفات پا گئی ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب مرحومہ کی مغفرت کے لئے دعا فرمائیں۔ معلم عبد الرحمٰن واقف زندگی کوٹلہ ... گوجرانوالہ

السابقون الاولون کی انیس سالہ کتاب چھپ رہی ہے

نصرت آرٹ پریس کے کارکنان اور اس کے مینیجر مولوی محمد احمد صاحب جلیل پوری تندہی سے مصروف عمل ہیں۔ کہ

سابقون الاولون کی انیس سالہ کتاب جلسہ سالانہ سے پہلے منصۂ ظہور میں آجائے اس لئے وہ احباب جو بقایادار ہیں۔ اگر ان کا بقایا ایام طباعت میں مرکز میں آگیا۔ تو دفتر کوشش کرے گا۔ کہ ان کا نام بھی فہرست کے آخر میں شائع ہو جائے۔

(برکت علی خاں رباتی وکیل المال تحریک جدید)

انتخاب اکنامکس سوسائٹی
تعلیم الاسلام کالج ربوہ

مورخہ ۵۸/۱۰/۲۷ کو تعلیم الاسلام کالج کی اکنامکس سوسائٹی کا انتخاب ہوا۔ سال ۱۹۵۸ء کے لئے مندرجہ ذیل عہدیداران منتخب ہوئے۔

عہدہ	نام	کلاس
پریذیڈنٹ	مرزا صادق علی ظفر صاحب	فورتھ ایئر
وائس "	محمد اقبال صاحب	تھرڈ ایئر
سیکرٹری	کریم اللہ خاں ناصر صاحب	سیکنڈ ایئر
جوائنٹ "	چوہدری نذیر احمد صاحب چٹھہ	فرسٹ ایئر

(سیکرٹری)

یہ کوٹ کن صاحب کا ہے؟

اگر کوئی دوست اپنا واٹر پروف یعنی برساتی کوٹ مسجد احمدیہ چنیوٹ میں بھول گئے ہوں۔ تو خاکسار سے دریافت فرمائیں

(خاکسار بشیر احمد۔ کوارٹر ۹/۶۵ تحریک جدید۔ ربوہ)

اعلان نکاح

مورخہ ۵۸/۱۰/۲۹ کو رشیدہ بیگم بنت چوہدری رحیم بخش صاحب نمبردار چک ۲۷ نواں پنڈ ضلع شیخوپورہ کا نکاح چوہدری خادم حسین صاحب ولد چوہدری دین محمد صاحب چک ۴۹ نواں کوٹ ضلع شیخوپورہ کے ہمراہ بعوض حق مہر ایک ہزار روپیہ ہوا۔ نکاح کا اعلان مکرم عبد الرزاق شاہ صاحب معلم اصلاح وارشاد مقیم نواں کوٹ چک ۴۹ نے کیا احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے مبارک کرے۔

درخواست ہائے دعا

۱۔ قریباً پندرہ روز ہوئے ہیں کہ مجھ پر فالج کا خفیف حملہ بائیں ہاتھ اور ٹانگ پر ہوا تھا۔ یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل تھا کہ اس نے مجھے بہت جلد چلنے پھرنے کی طاقت عطا فرمائی۔ بایاں ہاتھ تو اچھی طرح کام کرتا ہے۔ مگر ابھی تک ٹانگ پوری طرح کام نہیں کرتی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے کامل شفا عطا فرمائے۔

خاکسار عبد الکریم زعیم حلقہ شہر مجلس انصار اللہ پشاور

۲۔ میری والدہ محترمہ قریباً ایک ماہ سے بیمار چلی آرہی ہیں احباب کرام کی خدمت میں ان کی صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ (شریف احمد سرگودھا)

۳۔ میری اہلیہ صاحبہ دو تین ماہ سے متعدد عوارض سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ احباب جماعت و بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کامل عطا فرمائے۔ آمین (سردار محمد کاتب محلہ دارالیمن ربوہ)

لاہور کے انیس ۱۹ سمگلروں کی ساری جائداد ضبط کر لی گئی

سرسری سماعت کی فوجی عدالت سے سمگلروں کو قید اور دُرّے لگانے کی سزائیں

لاہور ۵ نومبر سرسری سماعت کی مقامی فوجی عدالتوں نے کل لاہور کے انیس سمگلروں کو ایک سال قید سخت اور ان کی ساری منقولہ و غیر منقولہ یا ایسی جائداد جس سے ان کا بالواسطہ یا بلاواسطہ کوئی مفاد وابستہ ہے بحق سرکار ضبط کرنے کا حکم دیا ہے۔ فاضل عدالت نے ان میں سے سولہ سمگلروں کو پندرہ پندرہ دُرّے لگانے کا بھی حکم صادر کیا ہے۔

جائیدادوں کی ضبطی کے سلسلہ میں عدالت کے حکم کی کل ہی تعمیل ہو گئی۔ چنانچہ پولیس کے مجاز عملہ نے مختلف مقامات پر پہنچ کر سزا یافتہ افراد کی ساری منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد پر قبضہ کر لیا ہے۔ اور متعلقہ حکام کے بیان کے مطابق یہ جائداد چند دنوں میں نیلام کر دی جائے گی۔

جن سمگلروں کو سزائیں دی گئی ہیں۔ ان میں لاہور کے مشہور سمگلر محمد اصغر (قلعہ لچھمن سنگھ) علاؤالدین عرف لالا (رائل پارک) حسن علی (شاہ عالمی گیٹ) اور محمد یوسف (چیمبرلین روڈ) بھی شامل ہیں۔ ان سب کو مارشل لاء کے نفاذ کے چار پانچ دن بعد گرفتار کیا گیا تھا۔ اور انہیں مارشل لاء ریگولیشن ۲۷ کے تحت سزا دی گئی ہے۔

سرسری سماعت کی فوجی عدالتوں میں ان کے خلاف کئی دن مقدمات چلتے رہے۔ اس دوران میں ہر ملزم کو اپنی صفائی کے لئے سہولتیں دی گئی تھیں اور آج تمام عدالتی کارروائی ختم ہونے کے بعد انہیں متذکرہ سزائیں دی گئیں۔

قلعہ لچھمن سنگھ کے محمد اصغر کو کل ایک عدالت نے الزامات ثابت نہ ہونے پر بری کر دیا تھا۔ لیکن مقامی پولیس نے ملزم کو کمرہ سے باہر نکلتے ہی سمگلنگ کے ایک اور مقدمہ کے سلسلہ میں گرفتار کر لیا تھا۔ چنانچہ اس مقدمہ میں ملزم کو کل متذکرہ سزا دی گئی۔

تانگوں کا کرایہ بڑھانے کی تجویز

لاہور ۵ نومبر۔ ایڈمنسٹریٹر لاہور کارپوریشن نے کارپوریشن کی حدود کے اندر چلنے والے تانگوں سے متعلقہ قواعد میں ترمیم کی تجویز پیش کی ہے۔ اس ترمیم کے مطابق تانگوں کے لئے پہلے گھنٹے کے بعد ہر ایک گھنٹہ یا اس سے کم وقت کے لئے کرایہ کی شرح دس آنے سے بڑھا کر بارہ آنے کر دی گئی ہے۔

ملتان ۵ نومبر سرسری سماعت کی فوجی عدالت کے صدر نے پولیس کو ۲۸ نومبر تک دیپالپور کے سابق رکن اسمبلی مولوی اسلام الدین کا ریمانڈ دے دیا ہے۔ ان پر مارشل لاء کے قواعد کے ماتحت مقدمہ چلایا جائے گا۔ انہیں گذشتہ جمعرات کو ایک نئی جیپ بلیک مارکیٹ میں فروخت کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا۔

تونس کے سابق وزیر اعظم کو دس سال قید بامشقت

تونس ۵ نومبر۔ تونس کی ہائی کورٹ نے سابق وزیر اعظم ایم صلاح الدین بکوش کو دس سال قید بامشقت اور عمر بھر کے لئے شہری حقوق سے محروم کرنے کی سزا سنائی ہے ایم صلاح الدین پر تونس کے سابق فرانسیسی حکمرانوں سے سازباز کرنے کا الزام تھا۔

صلاح الدین بکوش ۱۹۵۴ء میں تونس کے وزیر اعظم تھے ان دنوں تونس فرانس کا زیر حفاظت علاقہ تھا۔

تونس کے چار دوسرے وزراء کو اسی الزام (فرانس سے سازباز) کے تحت پانچ سال قید بامشقت کی سزا دی گئی ہے۔ پانچویں وزیر کو اس کی عدم موجودگی میں سزائے موت سنائی گئی ہے۔ وہ ان دنوں فرانس میں مقیم ہیں۔ اور کسی زمانہ میں وزیر صنعت و تجارت تھے۔

پچھلے ہفتے سرکاری وکیل نے ملزموں کے لئے سزائے موت کی درخواست کرتے ہوئے یہ الزام عاید کیا تھا کہ ان سابق وزراء نے تونس کی آزادی کا سودا کیا تھا۔

ہندی کے لئے ایجی ٹیشن شروع کرنے کی دھمکی

نئی دہلی ۵ نومبر۔ ہندی رکشا سمتی نے انبالہ میں اعلان کیا ہے کہ وہ آئندہ دو ماہ تک دہلی میں ایجی ٹیشن پھر شروع کر دے گی تاکہ مشرقی پنجاب میں ہندی کو باوقار مقام حاصل ہو سکے۔ انبالہ میں سمتی کا ایک کنونشن ہوا جس میں یہ رائے ظاہر کی گئی کہ مشرقی پنجاب کی ہندی بولنے والی آبادی مزید تاخیر برداشت نہیں کرے گی۔ اور وہ ہندوؤں اور ہندی کے بارے میں صوبائی حکومت کی منتقمانہ اور فرقہ وارانہ پالیسی کے پیش نظر پھر تحریک شروع کرنے پر مجبور ہو جائے گی اس سلسلہ میں قطعی فیصلہ ۲۳ نومبر کو دہلی میں کیا جائے گا۔

جنرل ایوب ایوان صدر میں منتقل ہو گئے

کراچی ۵ نومبر صدر پاکستان جنرل محمد ایوب خاں ایوان صدر میں منتقل ہو گئے

"آبادکاری کے آسان مسئلہ کو سیاست دانوں نے الجھا دیا ہے"

وزیر بحالیات لیفٹیننٹ جنرل اعظم خاں کی تقریر

لاہور ۵ نومبر۔ مرکزی وزیر بحالیات لیفٹیننٹ جنرل محمد اعظم خاں نے کل لاہور میں ضلعی افسروں کے ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ حکومت یہ تہیہ کر چکی ہے کہ مہاجرین کو حتی الامکان جلد از جلد قطعی طور پر آباد کر دیا جائے گی۔ آپ نے کہا اس سلسلے میں فوری طور پر ایسے اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ جن کے تحت مہاجرین کو تحفظ کا احساس پیدا ہو۔ اور وہ مطمئن زندگی گذارنے لگیں۔

لیفٹیننٹ جنرل محمد اعظم خاں نے اس امر پر افسوس ظاہر کیا کہ مہاجرین کی آبادکاری کے سیدھے اور سادہ مسئلہ کو سیاسی ریشہ دوانیوں اور ذاتی فائدے کے لئے متروکہ جائدادوں سے مطلب براری کے رجحان نے الجھا کر رکھ دیا ہے۔ آپ نے اس یقین کا اظہار کیا کہ مہاجروں اور محکمہ بحالیات کے افسروں دونوں کے تعاون سے اس مسئلے کو تھوڑے سے تھوڑے وقت میں حل کر لیا جائے گا آپ نے کہا کہ اس مقصد کے لئے سادہ اور موثر طریق کار اختیار کیا جائے گا۔ تمام ایسے قوانین جن سے مہاجرین کی جلد بحالی کے راستے میں کوئی رکاوٹ پیدا ہوتی ہو ختم کر دئے جائیں گے۔ تاکہ کامیابی فوری طور پر حاصل ہو۔ مقصد یہ ہے کہ مہاجرین کو زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل ہو۔ اور اس مقصد کی تکمیل کے لئے تمام صحیح دعاوی کو تسلیم کر لیا جائے گا۔ آپ نے بتایا کہ تیس یوم کی مہلت اس غرض کے لئے دی گئی ہے کہ جن لوگوں نے جھوٹے یا غلط دعاوی پیش کر رکھے ہیں وہ ان کی تصحیح کر لیں۔ جو لوگ مقررہ مدت میں ایسا نہیں کریں گے۔ انہیں بہت سخت سزائیں دی جائیں گی اس مقصد کے لئے ایک ضابطہ نافذ کیا جائے گا۔ جس پر آجکل غور کیا جا رہا ہے لیفٹیننٹ جنرل اعظم خاں نے واضح کیا کہ کسی بھی صحیح دعویدار سے کوئی ناانصافی نہیں کی جائے گی اور نہ یہ اجازت دی جائے گی کہ ناجائز طرفداری یا کسی دوسری بدعنوانی کی بدولت غلط لوگوں کو فائدہ پہنچے آپ نے مہاجرین کو مشورہ دیا کہ وہ خواہ مخواہ ایسے مقامات پر آباد ہونے کے لئے اصرار نہ کریں جہاں زمین یا مکانات نہ ہوں۔ افسروں کو چاہیئے کہ وہ تاخیری حربے استعمال نہ کریں اور کسی دوست کی پاسداری نہ کریں۔ کیونکہ ان کا جائز حق خود بخود مل جائے گا ماضی کی بدعنوانیوں کو یاد رفتہ سمجھا جائے ہر سرکاری افسر کو دن کے کام کا دن کو محاسبہ کرنا چاہیئے اور اگلے دن بالکل صاف ذہن لے کر کام پر پہنچنا چاہیئے

نہری پانی کے متعلق بھارت تبادل تجاویز پیش کرے گا

نئی دہلی ۶ نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ پاکستان اور بھارت کے درمیان عالمی بنک کے زیرِ اہتمام نہری پانی کے بارہ میں واشنگٹن میں جو بات چیت نومبر کے آخر میں ہونے والی ہے۔ وہ قدرے تاخیر سے شروع ہو گی۔ بات چیت شروع ہونے کی صحیح تاریخ کا اعلان ہفتہ سوموار تک کر دیا جائے گا۔

معلوم ہوا ہے کہ بھارت نے نہری پانی کا تنازعہ حل کرنے کے لئے متبادل تجاویز تیار کی ہیں۔ جنہیں وہ واشنگٹن میں ہونے والے آئندہ اجلاس میں پیش کرے گا۔ ان تجاویز کو نافذ کیا گیا تو ان پر اسی کروڑ سے ایک ارب روپے کے درمیان رقوم خرچ ہوں گی۔ پاکستان نے واضح کر دیا ہے کہ عارضی نہروں اور اس سے متعلقہ منصوبوں پر کم از کم تین ارب پچاس کروڑ روپے کا خرچ ہو گا۔

توقع ہے کہ اس بات چیت میں بھارتی وفد کی قیادت اس کے سابق لیڈر مسٹر گلہاٹی ہی کریں گے۔ لیکن اب کے اس وفد میں چار سے زیادہ ارکان ہوں گے۔

بھارت جانے آنے والے مسافروں کا سامان

نئی دہلی ۶ نومبر۔ بھارت کے اخبارات میں اس مطلب کی خبریں شائع ہوئی تھیں کہ پاکستان اور بھارت کے درمیان آنے جانے والے مسافروں کے سامان کے متعلق جو قواعد نافذ تھے۔ پاکستان نے یک طرفہ کارروائی کرتے ہوئے انہیں منسوخ کر دیا ہے۔ کلکتہ میں پاکستان کے ڈپٹی ہائی کمشنر مسٹر احمد علی نے کل ایک بیان میں کہا ہے کہ یہ اطلاع غلط ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان تو ان قوانین کی پوری پابندی کر رہا ہے۔ البتہ پاکستان سے مغربی بنگال جانے والے بعض مسافروں کو کچھ ایسی اشیاء لے جانے کی اجازت نہیں دی گئی جنہیں کسٹم کے برآمدی قواعد کے ماتحت باہر بھیجنا ممنوع ہے۔

عراقی فوج کی تنخواہوں میں اضافہ

بغداد ۶ نومبر۔ عراق کے وزیر اعظم بریگیڈیر عبد الکریم قاسم نے کل رات ایک فرمان کے ذریعہ فوج کی تنخواہوں میں اضافہ کر دیا ہے اب تمام افسروں کی ماہوار تنخواہوں میں دو پونڈ اور سپاہی کی تنخواہ میں تیس شلنگ ماہانہ کا اضافہ ہو گیا۔ اس اعلان میں کہا گیا ہے کہ جن سرکاری اہلکاروں، پولیس والوں اور مزدوروں کو گیارہ پونڈ ماہانہ سے زائد معاوضہ نہیں ملتا۔ ان کے متعلق جلدی غور کیا جائے گا۔

بریگیڈیر قاسم کے ایک اور حکم کی رو سے کسانوں میں مقامی شیخوں کے ذریعے پانچ لاکھ پونڈ کی مالیت کا بیج تقسیم کیا جائے گا۔

بھارت میں مقیم پاکستانی باشندے

نئی دہلی ۶ نومبر۔ کل سرکاری طور پر بتایا گیا ہے کہ بھارتی حکومت ان دو ہزار تین سو پاکستانیوں کے خلاف ضروری کارروائی کر رہی ہے۔ جو اس سال کے پہلے دس ماہ میں ضروری پاسپورٹوں کے بغیر ہی بھارت میں داخل ہو گئے ہیں۔ یہ کارروائی غیر ملکیوں سے متعلق قانون کے تحت کی جا رہی ہے۔

بھارت کے سرکاری حلقوں نے دعویٰ کیا ہے کہ ۱۲ ہزار سے زائد پاکستانی باشندے پچھلے سال ناجائز طور پر بھارت میں داخل ہوئے تھے۔ ان سرکاری حلقوں نے مزید الزام لگایا ہے کہ اسی ہزار سے زائد پاکستانی باشندے ویزوں یا پرمٹوں کی میعاد ختم ہونے کے بعد بھی ناجائز طور پر بھارت میں رہ رہے ہیں۔

آزاد الجزائری نمائندہ پر فائرنگ

بون ۶ نومبر۔ کل مغربی جرمنی کے دارالحکومت بون میں تونسی سفارت خانہ سے باہر آزاد الجزائری حکومت کے نمائندہ آئت احسین پر ایک فرانسیسی ساختہ موٹر کار سے گولیاں چلائی گئیں۔ جس سے یہ نمائندہ سخت مجروح ہو گیا۔

الجزائری نمائندے کے سیکرٹری کو کوئی زخم نہیں آیا۔

درخواست دعا

میرے ماموں مکرم چوہدری ثناء اللہ خان صاحب شبلی کی اہلیہ محترمہ تشویشناک طور پر علیل ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

صلاح الدین احمد
ناظم جائیداد۔ ربوہ

ہائی کورٹ نے چوہدری عبد الغنی گھمن کی درخواست ضمانت مسترد کر دی

لاہور ۶ نومبر۔ کل صوبائی ہائی کورٹ نے سابق صوبائی وزیر آبکاری چوہدری عبد الغنی گھمن کی درخواست ضمانت مسترد کر دی۔ اور یہ رائے ظاہر کی کہ اس وقت جب کہ مسٹر گھمن کے خلاف عائد کردہ الزامات کی تفتیش ہو رہی ہے۔ انہیں ضمانت پر رہا کرنا مناسب معلوم نہیں ہوتا۔

چوہدری عبد الغنی گھمن کو مارشل لاء کے حکام کی ہدایت کے مطابق ۲۳ اکتوبر کو لاہور میں گرفتار کیا گیا تھا۔ اور پھر ان کے خلاف عائد کردہ الزامات کی تفتیش مکمل کرنے کے لئے انہیں ۳۰ اکتوبر کو سیالکوٹ منتقل کر دیا گیا۔ جہاں متعلقہ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے تفتیشی حکام کو چودہ دن کا ریمانڈ دے رکھا ہے۔

گلاب دیوی ہسپتال میں نیا وارڈ

لاہور ۶ نومبر۔ گلاب دیوی ٹی بی ہسپتال لاہور میں تپدق کے مریضوں کے لئے ۲۶ بستر کا ایک نیا وارڈ کھول دیا گیا ہے۔ اس وارڈ کے اضافہ کے بعد ہسپتال کے بستروں کی مجموعی تعداد ڈیڑھ سو ہو گئی ہے۔ یہ وارڈ ایک مخیر سیٹھ یوسف گردی نے ایک لاکھ روپے کے مصارف سے اپنی نگرانی میں تیار کروایا ہے۔ اس وارڈ کا سامان بھی سیٹھ گردی نے مہیا کیا ہے۔

سیٹھ گردی ویسٹ پنجاب ٹیکسٹائل ملز جلو لاہور کے مالک ہیں۔

مکرم چوہدری محمد بخش صاحب آف ادرحمہ کی وفات

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

میرے خسر مکرم چوہدری محمد بخش صاحب پٹواری آف ادرحمہ جو میرے پھوپھا بھی تھے مورخہ ۴ نومبر ۱۹۵۸ء بروز منگل بوقت ساڑھے سات بجے شب اپنے بڑے بیٹے ڈاکٹر محمد سعید صاحب ایم۔ بی۔ بی۔ ایس کے ہاں دسوہہ ضلع لائلپور میں بعمر ۷۵ سال وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ آپ کو انتڑیوں میں کینسر کی شکایت تھی اور گذشتہ ڈیڑھ ماہ سے شدید بیمار تھے۔ مورخہ ۵ نومبر بروز بدھ آپ کا جنازہ ربوہ لایا گیا۔ ظہر و عصر کے درمیان حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے دفاتر صدر انجمن کے احاطہ میں نماز جنازہ پڑھائی۔ جس میں ربوہ کے بہت سے مقامی احباب اور محترم ناظر صاحبان کے علاوہ حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ۔ محترم جناب صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب۔ محترم جناب مرزا عزیز احمد صاحب اور مکرم میاں غلام محمد صاحب اختر نے بھی شرکت فرمائی۔ نماز سے فارغ ہو کر حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی نے جنازہ کو کندھا بھی دیا۔ بعد ازاں حسب وصیت مرحوم کو مقبرہ بہشتی میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ مرحوم بہت سادہ طبیعت، خوش خلق، مرنجاں مرنج اور مخلص احمدی تھے۔ احباب جماعت کی خدمت میں التماس ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے۔ آمین۔

(خاکسار عطاء اللہ انجم۔ ربوہ)

درخواستِ دعا

میری کمر کے نچلے حصہ میں ریڑھ کی ہڈی کے ساتھ تقریباً دو ہفتہ سے درد کی تکلیف تھی۔ پرسوں شام یک لخت درد میں ناقابل برداشت اس قدر شدت ہو گئی۔ کہ چلنا۔ بیٹھنا۔ لیٹنا۔ حرکت کرنا مشکل ہو گیا۔ جس کی وجہ سے پرسوں ہی سے پلنگ پر پڑا ہوں۔ اگرچہ اب وہ شدت کی تکلیف نہیں۔ مگر درد بدستور ہے۔ علاج ہو رہا ہے۔ بزرگانِ سلسلہ، احباب کرام اور درویشانِ قادیان سے ہمدردانہ دعا کی درخواست ہے۔

(خاکسار کلیم الرحمٰن ربوہ)